

امدادات

Tareeb Asia P

II-B

Assignment

ختصر سوال

سوال نمرہ

(ا)

زکوڑ

زکوڑ کا لفظ بربی زبان کے لفظ "زکوڑ" سے
یادگاری ہے۔ اس کے معنی میں یا کی پیدائش، پڑھانے
لشون پردازی کا بدلنا اور املا فرمائنا۔ ایسی سائی
عیارات ہو یہ بالغ ہر عاقل صاحب نصیحت مسلمان
پر فتحراہ شرح کے ساتھ سال ہیں ایک مرتبہ
ادا کرتا فرضی پیتر ہے۔

(ب) ~~(ج)~~
(ج)

ج کا لفظی معنی اسی طبقہ کی "زیارت کا قصہ"
(ارادہ) کرنا ہے وہ ج کھلانا ہے۔ ایسی
بھی وصالی عیارات ہو ج صاحب یقینتہ بالغ
عاقل و محت مدن مسلمان ہم ۸ تا ۱۲۱۰- زعامہ
تل خاصی آداب و شرائط سے ہے۔ رسول نے صدقہ
بیعت اللہ کی زیارت اور عام صنایع بورا لئے سے
ارجع کیلئے ہے۔

(iii)

نصاب

سزے کا نصاب، سارے بھی سات ترے۔
جانشی کا نصاب: سائیہ ماؤن تو ہے۔

سوال نمبر 2:

تنصیل سوال

ذکر

لفڑی صفائی

زکوٰۃ کا لفظ بربی زبان کے لفظ 'زکوٰ' سے
لایا یہ بیوی کے صفائی ہیں پاک یہا۔

اصطلاح صنف:

الیہ صالیٰ حبادت ہو رہے بالغ اور
حاصل صاحب نصاب صفائی ہم مقرر شرح کے
ساکھ سال میں ایک مرتبہ ادا کرنا فرض یقین ہے۔

زکوٰۃ کی بنیادی ایمیٹ:

الله تعالیٰ کے عطا کردہ صفائی نظام میں
زکوٰۃ کو بنیادی ایمیٹ حاصل ہے۔ زکوٰۃ کی ایمیٹ
کا ایذاہ پکو اس طرح ہیں یہوتا ہے کہ قرآن میں
اعیشت کے بھی یقین صنایل عطا فرمائے ہیں۔ اگر
کہ انہیں صفات ہم اور یہی عناز لے ساکھ ہیں اور انہیکی
زکوٰۃ کا ہیں حکم دیا یہی ہے۔

زکوٰہ سے افادہ کرنا:

نظام زکوٰہ کی اسی بستی کے پیش نظر فخرت ابوبکر (رض) نے اک زکوٰہ سے انفلو کرنے والوں سے باوپد نہ کر کر کوئی نفع بھی اور خسیا کہ میں لپیں زندگی میں ان بینف فرانچس کی تعامل میں کوئی فرق نہیں ہوں گے۔

زکوٰہ کے فوائد:

معاش فوائد:

پونکہ سوری نظام مصحت میں حکمت کے مقابلہ میں
سمیاہ کی اعادیت کیسے زیاد ہے اس یہی حکمت لش
اٹ کار کن طبقہ صاحبوں ملزیب سے ہریز بزرگ ہوتا
چلا جاتا ہے۔ اس طرح ضعاف نظام مفتوح یوگ (۱)
جاتا ہے۔ زکوٰہ اپنی صورت حل کا تحریر حل ہے۔
اس نظام کے ذریعے دولت کا لگ دھدا ایم طبق
سے ملزیب طبقت کی جانب بھی ہر جانا ہے۔ بس
سے ملزیب کی معاملت حل کیا یو جانتی ہے۔

"اللہ سور کو صفاتی ہے لور حدقات کو برمیلاتا ہے"

ضعاف شرتی فوائد:

ضعاف میں دولت کی وہی بستی ہے جو
اسفار و سفر میں نہیں کی۔ اکری یہ سڑا فرن دل
میں جمع ہے جائے تو بہرے ایضاً قی ستم کو منفع
کر دیتے کے ناتھا کار در دل لے لیے بھی صحن تابت یو جا

ان عَامِ الفَرَادِيِّ وَالْحَمَاسِيِّ فَوَاللَّهِ لَكَ بِسْتَشْ نَلَمْ
خُنَزَرٌ - مُحَمَّدٌ كَوْ صَرِينَيْ كَسْ إِلَاعِيِّ رِيَاسَتَ لَكَ قَيَّامَ
لَكَ فَرَّارٌ يَعْدَ بَهْ بَهْ

"ہی ان کے مال میں مرقمہ یعنی تاہہ آئیں" انہیں
پاؤں کریں اور اس کے ذریعہ ان کا تذہیہ کریں"